روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
جمعہ 22 اکتوبر 2004ء 7 رمضان المبارک 1425 ہجری 22 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 240

آگ سے آزادی کا مہینہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور آگ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں- اور اس کا کوئی بھی دروازہ کھلا نہیں رہتا- اور جنت کے سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور کوئی بھی دروازہ بند نہیں رہتا- اور ایک منادی اعلان کرتا ہے اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے خواہاں رک جا- اور آگ سے بچائے جانے والے اللہ کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے-

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب فی فضل شھر رمضان حدیث نمبر 618)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا۔(۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہوجائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔(۔) (ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کرسکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہوکر بینائی فرق آجاتا ہے۔(۔) (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔اور جو کچھ انسان جوانی میں کرلیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔وان تصوموا خیر لکم (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کرسکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہوجائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ۔اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء کی نمایاں کامیابی

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر انتظام اور ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن جھنگ کے زیر انتظام تحصیل چنیوٹ کے سکولز کے علمی وادبی مقابلہ جات 11 تا 16۔اکتوبر 2004ء گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں منعقد ہوئے۔جن میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے بھرپور حصہ لیا۔اور خدا تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں۔الحمدللہ

1۔نعت خوانی۔آفاق احمد سلیم ولد سلیم احمد صاحب دوم
2۔سائنس کوئز۔محمد طلحہٰ ولد محمد یسین خان صاحب سوم
3۔اردو مباحثہ (حق میں) ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔اول
4۔اردو مباحثہ (مخالفت) فاتح احمد ولد محمد شفیق صاحب۔اول
5۔فی البدیہہ تقریر طاہر احمد فضل ولد فضل احمد شاہد صاحب اول
6۔بیت بازی۔فاتح احمد ولد محمد شفیق صاحب۔اول
7۔ پنجابی ٹاکرہ (حق) آفاق احمد سلیم ولد سلیم احمد صاحب۔سوم
8۔ پنجابی ٹاکرہ (مخالفت) مدثر احمد ولد آفتاب احمد صاحب۔اول
9۔مضمون نویسی۔علی احسن ولد احسن علی صاحب۔دوم
10۔خوشنویسی۔تاثیر احمد ولد ظفر احمد صاحب۔سوم
11۔انگریزی تقریر ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔اول

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طلباء اور ادارہ کیلئے مبارک کرے اور یہ کامیابیاں آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں۔ اور اپنی رقوم مد نادار مریضان مین بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

رمضان کی برکات حاصل کرنے کی کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص صحت میں رمضان کا مہینہ پائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ رمضان کی برکتوں سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے روزے بھی رکھے۔ نوافل بھی ادا کرے۔ غرباء کا خیال بھی رکھے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں سخاوت کا مظاہرہ بھی کرے۔ اپنے بھائیوں کی غم خواری اور ان سے ہمدردی بھی کرے۔ تمام بنی نوع انسان سے محبت کا سلوک کرے اور اپنی زبان کو اور دوسرے جوارح کو ان اعمال سے بچائے رکھے جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کثرت تلاوت اور کثرت نوافل اور روزے رکھنے کے نتیجہ میں ہدایت کے، بینات کے اور نور من اللہ کے سامان پیدا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ یہاں بیان فرماتا ہے کہ جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ کسی اور وقت رمضان کے روزوں کی گنتی کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا ارادہ ہے کہ اس طرح میں اپنے بندوں کے لئے سہولت کے سامان پیدا کروں۔ مومن وہی ہوتا ہے جو اپنے ارادہ اور خواہش کو چھوڑ دیتا ہے اور خدا کے ارادہ کو قبول کرتا ہے۔ پس یہ مومن کی علامت ہے کہ وہ سفر میں اور بیماری میں اپنی شدید خواہش کے باوجود۔ اپنی اس تڑپ کے باوجود کہ کاش میں بیمار نہ ہوتا یا سفر میں نہ ہوتا۔ روزہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ نیکی اس بات میں نہیں کہ میں بھوکا رہوں۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ میں اپنے ارادہ کو خدا تعالیٰ کے ارادہ کے لئے چھوڑ دوں (۔) دوسرے اس ارادہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ میں نے رمضان کی عبادتیں تم پر اس لئے واجب کی ہیں اور قرآن کریم کی شریعت تم پر اس لئے نازل کی ہے کہ تم پر میرے قرب کی وہ راہیں کھلیں جو تمہاری روحانی خوشحالی کا باعث ہوں اور جو مشکلات تمہاری روحانی تشنگی کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتی ہیں ان سے تم محفوظ ہو جاؤ پس تمہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ولتکملوا العدۃ اس کے کئی معانی ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایک معنی یہ بھی ہیں کہ تا تمہاری زندگی کے یہ چند روز جو تم اس دنیا میں گزارتے ہو اپنے کمال کو پہنچ جائیں۔ کمال کے معنی عربی میں یہ ہوتے ہیں کہ جس غرض کے لئے کوئی چیز پیدا کی گئی ہے۔ وہ غرض پوری ہو جائے اور انسان کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کی بندگی اور عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سارا انتظام میں نے اس لئے کیا ہے کہ تم اس غرض کو پورا کر لو اور اپنے اس مقصد کو حاصل کر لو جس غرض کے لئے تمہیں پیدا کیا گیا ہے۔ اور جو مقصد تمہارے سامنے رکھا گیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ اگر تم واقعہ میں خلوص نیت سے یہ عبادتیں بجا لاؤ گے تو میری طرف سے ہدایت اور بینات اور نور کو حاصل کر لو گے لیکن شیطان خاموش نہیں رہے گا وہ کوشش کرے گا کہ تمہیں اس مقام سے گرا دے پس اپنی ہدایت کو قائم رکھنے کے لئے اور ان نعماء کو زوال سے بچانے کے لئے جو اللہ تعالیٰ رمضان کے مہینہ میں تمہیں عطا کرے ایک گُر ہم بتاتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ (۔) ہدایت اور روشنی اور حکمت سیکھنے کے بعد تمہارے دل میں کبر نہیں پیدا ہونا چاہئے۔ تمہیں یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ تم نے اپنی کسی خوبی کے نتیجہ میں اس مقام کو حاصل کر لیا ہے۔ بلکہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت تم پر نازل ہو لتکبروا اللہ تم اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور اس کی عظمت کو بیان کرو۔

اپنے نفس کو بھول جاؤ اس طرح وہ نعمتیں جو تمہیں عطا کی جائیں گی۔ انجام تک تمہارے سامنے رہیں گی۔ تمہارا انجام بخیر ہوگا اور یہ طریق ہے۔ شکر ادا کرنے کا لعلکم تشکرون اس کے بغیر تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔

(الفضل یکم اکتوبر 1972ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ مکرم رانا محفوظ احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 7 جون 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے حمزہ احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم رانا محمد اعجاز علی صاحب کا پوتا اور مکرم رانا محمد ذوالفقار علی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک، مخلص، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ لکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر جاوید صفدر صاحب آف راولپنڈی کو مورخہ 28 ستمبر 2004ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے باسل جاوید نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمود احمد اٹھوال صاحب آف پنوں عاقل حال دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کا نواسہ اور مکرم چوہدری غلام صفدر گولندل صاحب آف بھکر کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا کلیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا نذیر علی صاحب مرحوم حلقہ سبزہ زار ملتان روڈ لاہور مورخہ 7۔اکتوبر 2004ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 62 سال تھی۔ مرحوم کا جنازہ محترم مربی صاحب نے حلقہ سبزہ زار ملتان روڈ لاہور میں اسی روز مغرب کی نماز کے بعد پڑھا۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر ضلع لاہور میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم مرزا نصیر احمد صاحب کے نسبتی بھائی تھے۔ آپ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سابق سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور کے داماد تھے آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں مرحوم جماعت اور مجلس انصار اللہ کے بہترین کام کرنے والے تھے۔ مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے صبر جمیل اور فلاح و بہبود کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب دارالیمن شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ محمد اکرم صاحب مرحوم محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 17۔اکتوبر کو بقضائے الٰہی بعمر 70 سال وفات پا گئیں اسی روز بعد عصر گراؤنڈ دارالیمن شرقی ربوہ میں ان کی نماز جنازہ محترم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ و صدر محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ نے پڑھائی ان کی تدفین قبرستان عام میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم مرزا محمد جمیل صاحب نے دعا کروائی۔ سوگواران میں 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ میری بھاوج مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ مکرم غلام مرتضیٰ تبسم صاحب (عبدالحفیظ) مرحوم سابق خادم بیت الصادق علوم غربی ربوہ بوجہ کینسر علیل ہیں باوجود علاج معالجہ کے ڈاکٹروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان بابرکت ایام میں احباب سے دردِ دل سے دعا کرنے کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ ان کو محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے اور ان کی اڑھائی سالہ بچی پر ماں کا سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم شمشاد احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اقبال ٹاؤن لاہور کا مورخہ 11 اکتوبر 2004ء کو لاہور میں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ جس سے ان کے دماغ پر شدید چوٹ آئی تھی۔ دماغ کا آپریشن ہو چکا ہے۔ یہ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اب ان کے پھیپھڑوں میں انفیکشن ہو گیا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ازافاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

ڈائٹنگ کی نسبت روزہ صحت کیلئے مفید عمل ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع روزہ کے انسان پر اثرات کے حوالے سے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 1996ء میں فرماتے ہیں:-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ہے ابن ماجہ سے لی گئی ہے- فرمایا ہر چیز کو پاک کرنے کیلئے ایک زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے- زکوٰۃ اموال کو پاک کرنے کے لئے بھی دی جاتی ہے اور اعمال کی نشوونما کیلئے بھی دی جاتی ہے دونوں معنے بیک وقت اس میں موجود ہیں اور تزکیہ نفس کیلئے بھی دی جاتی ہے- پس آپؐ نے فرمایا کہ جسم کو اگر پورے طور پر اس کے ہر پہلو سے دیکھا جائے تو روزہ ایسی چیز ہے جو سارے جسم کی زکوٰۃ بن جاتا ہے اور اس کے متعلق تشریح ایک اور حدیث میں یوں بھی آئی ہے کہ "صوموا تصحو" اگر تم روزے رکھو گے تو صحت مند رہو گے- پس صرف روحانی زکوٰۃ ہی نہیں بدنی زکوٰۃ بھی ہے اور رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ روزے کے نتیجہ میں صحت بہتر ہوتی ہے خراب نہیں ہوا کرتی بشرطیکہ بیماری کی شرط کو پیش نظر رکھے- جب اللہ فرماتا ہے کہ بیمار ہو تو روزے نہیں رکھنے- اگر اس شرط کو نظر انداز کریں گے تو پھر صحت بگڑے گی تو آپ کی اپنی غلطی سے بگڑے گی- رمضان کے نتیجے میں صحت نہیں بگڑا کرتی بلکہ صحت عطا ہوتی ہے-

ڈائٹنگ کے اثرات

وہ لوگ جو ڈائٹنگ (Dieting) کرتے ہیں مثلاً بڑی مصیبت پڑی ہوتی ہے سارا سال کوشش کرتے ہیں لیکن پھر بھی وزن کم نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ضروری نہیں کہ وہ کھانا زیادہ کھاتے ہوں- کئی ایسے موٹے میں نے دیکھے ہیں میرے پاس مریض آتے رہتے ہیں جن کی مشکل یہ ہے کہ اگر وہ کھانا کم کردیں تو خون کم ہو جاتا ہے مگر جسم کم نہیں ہوتا اور کئی ایسی مریضائیں ہیں جن کو بیچاروں کو انیمیا ہو گیا اس کوشش میں کہ کسی طرح وزن کم ہو یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے مجبور کیا کہ اپنی غذا نارمل کرو خواہ وزن کم ہو یا نہ ہو تو یہ Metabolism کی خرابی کی وجہ سے بعض دفعہ موٹاپا ہوتا ہے- لازم نہیں کہ کوئی انسان زیادہ کھائے تو موٹا ہو- Metabolism اس کو کہتے ہیں کہ ایک انسان جب خوراک لے رہا ہے تو وہ خوراک جسم میں ہضم ہو رہی ہے اور دوسری طرف جسم کے اندر ایسا نظام ہے کہ اس خوراک کو دوبارہ Energy میں یعنی توانائی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور وہ توانائی اس کے مختلف کاموں میں استعمال ہوتی ہے- دماغ کیلئے بھی سانس لینے میں، دل کے دھڑکنے میں خواہ انسان کوئی حرکت دوسری کرے یا نہ کرے ہر وقت استعمال ہو رہی ہے اور گرمی بھی بناتی ہے حرارت عزیزی بھی اسی سے ملتی ہے- اگر یہ توازن بگڑ جائے اور ایک انسان جتنا کھاتا ہے اتنا وہ گرمی میں تبدیل نہ کر سکے تو لازماً جو بقیہ بچی ہوئی Energy ہے وہ Fats میں یا گوشت میں تبدیل ہوگی- صحت اچھی ہوگی ورزش کی عادت ہوگی تو وہ Muscles میں تبدیل ہوتی ہے پھر اور پروٹینز بنتی ہیں اس سے اور اگر صحت خراب ہو اور جگر کی خرابی سے عموماً ایسا ہوتا ہے تو پھر صرف چربی بنتی ہے مسلز نہیں بنتے اور ایکسرسائز اس کا علاج ہے بعضوں کو اتنی توفیق نہیں ہوتی بعض بے چارے اتنے بیمار ہوتے ہیں کہ Exercise یعنی ورزش کے باوجود وہ یہ توازن برقرار نہیں رکھ سکتے- یہ ہے وہ صورتحال جس کا علاج روزہ ہے- اور روزے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جو دو کھانوں کے درمیان فاصلہ ڈالا جاتا ہے وہ بعض دفعہ خوابیدہ ایسی طاقتوں کو بیدار کر دیتا ہے جو انرجی بنانے کی کارروائی کو تیز کر دیتے ہیں- ایسے لوگ جن کو عام طور پر بھی بھوک نہیں لگتی روزے میں سے گزریں تو بھوک ان کی ٹھیک ہو جاتی ہے- بعض لوگ ڈائٹنگ کرتے ہیں لیکن روزے کے بعد ان سے ڈائٹنگ نہیں ہوسکتی کیونکہ جسم کی طرف سے ایسی بھڑکی لگتی ہے کہ مجبور کرتی ہے کہ ضرور انسان کچھ نہ کچھ کھائے ورنہ بے چینی رہتی ہے یعنی بے چینی زیادہ بڑھ جاتی ہے- یہ وہ مضمون ہے جو صحت سے تعلق رکھتا ہے اور اس کی اور بھی بہت سی شاخیں ہیں- تمام تفصیل شاخوں کی بحث میں اس خطبے میں نہیں اٹھانا چاہتا مگر یہ یقین کریں کہ جنہوں نے غور کیا جنہوں نے تحقیق کی وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ روزہ صحت کا ضامن ہے، روزہ صحت کو نقصان نہیں پہنچاتا-

روزہ پر ایک طبی تحقیق

چنانچہ ایک تحقیق کا شاید میں نے پہلے بھی ذکر کیا تھا- اسرائیل میں اس مضمون پر ریسرچ ہوئی اور ان کی نیت بظاہر یہی معلوم ہوتی تھی کہ وہ ثابت کریں کہ مسلمانوں کا جو یہ طریق ہے روزے رکھنے کا یہ ان کیلئے نقصان دہ ہے اور بچوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے بڑوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے- چنانچہ پوری گہری ریسرچ کی گئی ایک بڑی ٹیم نے اس پہ کام کیا اور یہ بھی پیش نظر تھا کہ روزے کے دنوں میں تو بعض لوگ پہلے سے بھی بڑھ کر کھاتے ہیں اور زیادہ کھانے کے نتیجے میں اور بیچ میں فاقے رہنے کے نتیجے میں ایسا نقصان ان کو پہنچ سکتا ہے کہ پھر وہ بعد میں سنبھل نہ سکیں- جو ریسرچ کا ماحصل تھا اس نے ان کو حیران کر دیا- بالکل برعکس نتیجہ نکلا- جس چیز کی تلاش میں تھے اس کی بجائے یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ جتنی تحقیق کی گئی ہے اس کے نتیجے میں رمضان کے مہینے کے بعد انسان بہتر صحت کے ساتھ باہر نکلتا ہے، کمزور ہو کے نہیں نکلتا- ہر پہلو سے اس کے جائزے لئے گئے- کولیسٹرول لیول کے لحاظ سے جائزے لئے گئے Metabolism کی Ratios کے آپس میں توازن کے لحاظ سے لئے گئے غرضیکہ باقاعدہ ریسرچ کا جو حق ہے وہ ادا کیا گیا اور نتیجہ یہ نکلا ہے-

پس آنحضرت ﷺ نے چودہ سو سال پہلے جو بات فرمائی دیکھیں وہ کیسی صحت کے ساتھ وہ بات فرمائی، کتنی سچی بات فرمائی "صوموا تصحوا" روزے رکھا کرو صحت اچھی ہو جائے گی- یہ خیال نہ کرنا کہ تمہاری صحت بگڑ جائے گی-

سینے کی گرمی اور اس کا علاج

پھر ایک موقع پر فرمایا صبر کے مہینے کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت دور کرتے ہیں اور رمضان کا مہینہ صبر کا مہینہ کہلاتا ہے کیونکہ اپنی خواہشات پر صبر کرنا ہے اپنے غصوں پر صبر کرنا ہے نیکیوں پر جم کے بیٹھنا ہے- بدیوں کی طرف جو تحریک ہے اس کا مقابلہ کر کے رک جانا ہے ان سب چیزوں کو صبر کہا جاتا ہے- تو فرمایا صبر کے مہینے یعنی رمضان کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت کو دور کرتے ہیں- سینے کی گرمی میں ایک وہ گرمی بھی ہے جو میں نے بتایا ہے BurnsHeart اور اس قسم کی چیزیں لیکن اصل سینے کی گرمی میں روحانی طور پر نقصان دہ جذبات اور اشتعال انگیز باتیں ہیں- بعض لوگوں کے سینے کھولتے رہتے ہیں بعض بری نیتوں کے ساتھ بعض بدیوں کے ساتھ، کچھ غصوں کے ساتھ تو اول معنیٰ وہ ہے جو سینے کی گرمی کو دور کرنے کا ہے ورنہ جہاں تک Heart Burn کا تعلق ہے وہ بسا اوقات بعض لوگوں کو رمضان کے مہینے میں زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے اس کو ظاہری معنوں میں اس طرح محمول نہیں کیا جاسکتا- ہاں یہ درست ہے کہ کولیسٹرول لیول گرنے کے نتیجے میں رمضان کے بعد اس کا رجحان کم ہو جائے گا لیکن بعض لوگ ہیں جو فوری طور پر اگر کوئی دوا وغیرہ استعمال نہ کریں تو ان کے روزوں کی وجہ سے ان کے معدے میں ایک قسم کا تیزاب کھولنے لگتا ہے- اس کا علاج بھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں- عام طور پر میرے تجربے میں ہے کہ Bryonia 200 کی اگر ایک خوراک رات کو روزہ کھولنے کے دو تین گھنٹے کے بعد یا صبح تہجد کے وقت کھالی جائے تو ایسے مریضوں کو عموماً اس سے فائدہ پہنچتا ہے اور رمضان کے نتیجے میں جو تیزابی تلخی ہے اس سے بچت ہو جاتی ہے- جن کو اس سے فائدہ نہ ہو ان کو Nux Vomica 30 کی ایک خوراک بہت فائدہ پہنچاتی ہے اسی طرح Acid معدے کا تیزاب مارنے کیلئے بعض دوسری ہومیو پیتھک دوائیں ہیں وہ استعمال کی جاسکتی ہیں ان میں Iris Versicolor 200 اگر کبھی کبھی کھائی جائے تو یہ بھی مفید ہے- Robinia بھی ایک دوا ہے جو 30 یا 200 طاقت میں کھائی جاسکتی ہے-

(الفضل انٹرنیشنل 15 مارچ 1996ء)

تحریک جدید کی خدمت کے طریقے

تحریک جدید کی خدمت کا صرف یہی ایک طریقہ نہیں کہ اس کے مالی جہاد میں حصہ لیا جائے۔ بلکہ جیسا کہ اس کے بانی سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے۔ کہ تحریک جدید دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت کا مکمل پیکج ہے۔ اس کے جملہ مطالبات میں سے کسی ایک مطالبہ پر بھی لبیک کہا جائے تو تحریک جدید کی خدمت متصور ہوگی۔ مثال کے طور پر چند مطالبات کو پیش نظر رکھ کر اس بات کو واضح کیا جاسکتا ہے۔ اس کا ایک مطالبہ وقف رخصت بھی ہے۔ اس کے ماتحت وقف رخصت کر کے متعلقہ محکمہ کے ماتحت تعلیم و تربیت کے فرائض ادا کئے جائیں ۔ یہ بھی تحریک جدید کی خدمت ہوگی۔ تحریک جدید کا ایک مطالبہ ہاتھ سے کام کرنا ہے۔ اگر کوئی شخص ہاتھ سے کام کرنا عار سمجھتا ہے تو وہ اس کے برعکس ہاتھ سے کام کرے اور کچھ نتائج پیدا کرے۔ تو یہ بھی تحریک جدید کی خدمت ہوگی۔

اگر مالی قربانی کی اہلیت نہیں تو تحریک جدید کے انیسویں مطالبہ کے مطابق تحریک جدید کے لئے دعا کرتا ہے۔ تو وہ بھی تحریک جدید کی خدمت ہوگی۔ غرض تحریک جدید کی خدمت کرنے والا، خدمت کی خواہش رکھنے والا تحریک جدید کے ستائیس مطالبات پر نظر ڈالے تو اس کو تحریک جدید کی خدمت کے لئے بے شمار راہیں نظر آئیں گی۔ اس نکتہ کو سمجھانے کے لئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ۔"

(مطالبات صفحہ: 12) (وکیل المال اول تحریک جدید)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کردیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔" (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

قرطبہ کا جلیل القدر قاضی ۔ ابن رُشد

آپ عالم باعمل، ماہر طبیب، ہیئت دان، فلسفی اور دانشور تھے

قسط اول

محمد زکریا ورک صاحب

ابن رشد کی پیدائش قرطبہ شہر میں 1126ء میں فقہاء کے خاندان میں ہوئی۔ آپ کے والد احمد اور دادا محترم محمد رشد دونوں قرطبہ میں قاضی شہر رہ چکے تھے۔ دادا تو ایک وقت میں قرطبہ کی جامع مسجد کے امام الصلوٰۃ بھی تھے اور ایک کتاب المقدمات بھی تصنیف کی تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے فلاسفر ابن باجہ کو قید سے رہائی بھی دلائی تھی جس کو مؤحد حکمران ابراہیم ابن یوسف نے قید میں ڈال دیا تھا۔

صغر سنی میں ابن رشد نے عربی زبان، شاعری، قرآن اور حدیث کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد حدیث کی کتاب موطا امام مالک اپنے والد احمد رشد سے پڑھی اور پھر اس کو آسانی سے حفظ بھی کرلیا۔ اس کے بعد آپ نے مختلف اساتذہ سے فقہ (ابومحمد ابن رزق)، اخلاقیات، ادب، فلسفہ اور طب کی تعلیم سلطان ابویعقوب کے درباری طبیب ہارون الترجالی سے حاصل کی۔ اس کے ساتھ آپ نے علم کلام اور علوم ادبیہ کی تعلیم حاصل کی بالخصوص علم وادب میں آپ کو متنبّی اور ابوتمام کے صدیوں اشعار نوک زبان تھے۔

قرطبہ اس وقت اندلس، یورپ بلکہ تمام دنیا کا علمی مرکز تھا۔ یہاں کے خلیفہ الحکم دوم کی لائبریری میں چار لاکھ کتابیں تھیں جس کی کیٹالاگ چالیس جلدوں پر مشتمل تھی۔ الحکم اسلامی اندلس کے تمام حکمرانوں میں سے سب سے عظیم دانشور حکمران تھا۔ قرطبہ کی یونیورسٹی جو جامع مسجد کے اندر واقع تھی اس کے کئی شعبے تھے جیسے دینیات، فقہ، اسٹرانومی، ریاضی اور میڈیسن۔ جو شخص یہاں سے تعلیم حاصل کر کے ڈگری لے لیتا اسے ترقی کے مواقع گارنٹی ہو جاتے تھے۔ تاریخ کی کتابوں میں مذکور ہے کہ آج سے ایک ہزار سال قبل برطانیہ، فرانس، آسٹریا اور ناروے کے ممالک کا ایک بادشاہ ہوتا تھا جس کا نام جارج تھا اس نے اندلس کے خلیفہ سے درخواست کی کہ اسے اجازت دی جائے کہ وہ اپنی رعایا میں سے طلباء کو سائنس کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اندلس بھجوائے۔ خط کے آخر پر اس نے یوں دستخط کئے ’’آپ کا مخلص خادم جارج‘‘۔ اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس طرح آکسفورڈ، کیمبرج اور پرنسٹن سائنس کی تعلیم کے مراکز ہیں ایک زمانے میں قرطبہ بھی سائنس کا مرکز ہوتا تھا۔ قرطبہ کی یونیورسٹی قاہرہ کی جامعہ الازہر اور بغداد کی جامعہ نظامیہ سے بھی پرانی تھی۔

قرطبہ کی یونیورسٹی میں ابن رشد نے فقہ اور میڈیسن میں تعلیم حاصل کی۔ اس دور میں فلاسفر یا طب کے ماہر کو حکیم کا لقب دیا جاتا تھا۔ تاریخ میں ابن رشد کے فلاسفی کے پروفیسر کا نام ملتا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ اس نے ابن طفیل سے بھی تعلیم حاصل کی ہو۔ ابن باجہ بھی اس عرصہ میں اندلس کا عظیم فلاسفر تھا مگر جب ابن رشد بارہ سال کا تھا تو ابن باجہ رحلت کر گیا تھا۔

قرطبہ کی جامعہ سے گریجوایشن کے بعد ابن رشد نے طبابت کا کام پہلے قرطبہ اور پھر مراکش کے شہر میں شروع کیا۔ فلاسفی کی کتابیں وہ اپنے طور پر پڑھتے رہے۔ آپ کی بائیوگرافی دمشق کے ابن ابی اصیبعہ اور سپین کے ابن الابار نے لکھی ہے دونوں کا کہنا ہے کہ ابن رشد کچھ ہی عرصہ میں میڈیسن اور فقہ (لاء) میں اتھارٹی تسلیم کئے جانے لگے۔ قرطبہ اور مراکش دونوں شہر اس وقت سیاسی خلفشار میں مبتلا تھے۔ جب آپ کی پیدائش ہوئی اس وقت قرطبہ مرابط حکمرانوں کے زیر تسلط تھا جب آپ 22 سال کے ہوئے تو شہر مؤحد حکمران کے زیر اثر آچکا تھا۔ مؤحد حکمرانوں کا تعلق بربر قوم سے تھا۔ قرطبہ کی بجائے اشبیلیہ Seville دارالخلافہ بن چکا تھا۔ مؤحدین کا پہلا فرمانروا عبدالمومون تھا مگر ان حکمرانوں میں سے سب سے سنہری دور سلطان ابو یعقوب یوسف (1184ء-1163ء) کا تھا۔ جس کے دربار کو اس دور کے چار مشہور حکیم وفلسفی ابن زہر Avenzoar، ابن باجہ (Avempace)، ابن طفیل Abubacer اور ابن رشد چار چاند لگاتے تھے۔

سلطان یوسف نے جب ابن رشد کو اشبیلیہ کا قاضی (مجسٹریٹ) 1169ء میں مقرر کیا تو آپ کو روزگار کا تحفظ مل گیا اور آپ تصنیف وتالیف کے کام میں ہمہ تن مشغول ہوگئے۔ سلطان کا درباری طبیب ابن زہر تھا۔ ابن زہر سے ایک بار اس موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہ دونوں شہروں میں سے کون سا اچھا ہے۔ ابن رشد نے کہا تھا کہ جب کوئی عالم اشبیلیہ میں فوت ہوتا ہے تو اس کی کتابیں قرطبہ بھیج دی جاتی ہیں اور جب کوئی میوزیشن قرطبہ میں فوت ہوتا ہے تو اس کے انسٹرومینٹس اشبیلیہ فروخت کے لئے بھیج دیئے جاتے ہیں۔

ابن رشد (قاضی) اور ابن زہر (ڈاکٹر) دونوں گہرے دوست تھے۔ اشبیلیہ میں دو سال (1171ء-1169ء) قاضی کے عہدہ پر متمکن رہنے کے بعد آپ کو 47 سال کی عمر میں قرطبہ کا قاضی القضاۃ (1171ء) مقرر کر دیا گیا۔ ملازمت میں تبدیلی اور نقل مکانی پر آپ بہت خوش ہوئے کیونکہ اب ان کو قرطبہ جیسے علمی اور ثقافتی شہر میں ریسرچ کے بہتر سے بہتر مواقع میسر آسکتے تھے۔ نیز آپ کا خزینہ کتب بھی اس شہر میں تھا۔ یاد رہے کہ شہر میں پبلک لائبریریوں کے علاوہ لوگوں کے گھروں میں بھی کتابوں کے ذخیرے ہوتے تھے۔ یہاں آپ دس سال تک قاضی کے عہدہ پر متمکن رہے۔ 1182ء میں ابن طفیل کی سفارش پر سلطان یوسف بن عبدالمومن (وفات 1184ء) نے آپ کو شاہی طبیب مقرر کیا۔

اس کے بعد سلطان المنصور (99ء-1148ء) حکمران بنا۔ اس نے ابن رشد کو دربار میں بلوا بھیجا تا ان کی ملازمت کی میعاد بڑھائی جاسکے۔ ابن رشد کو دربار میں دوسرے درباریوں (بشمول سلطان کے داماد کے) بیٹھنے کے لئے اعلیٰ جگہ دی گئی۔ ابن رشد کو جو عزت اور احترام کا مقام دیا گیا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ عالموں اور دانشوروں کی اس وقت بہت قدر کی جاتی تھی۔ مگر سلطان اور ابن رشد کے درمیان اس محبت اور احترام کے تعلق کو 1195ء میں اس وقت یک لخت ختم کر دیا گیا جب سلطان منصور نے شاہی فرمان جاری کیا کہ فلسفہ، منطق اور حکمت کی کتابوں کو سپین اور مراکش میں نذر آتش کر دیا جائے۔ کتب فروشوں نے جلد ہی منطق اور فلسفہ کی کتابیں جمع کرنی شروع کر دیں۔ تاہم وہ کتابیں جن کا تعلق میڈیسن، ریاضی اور اسٹرانومی سے تھا وہ راکھ کا ڈھیر ہونے سے بچ گئیں۔

بعض کا کہنا ہے کہ ابن رشد نے جب کتاب الحیوان کی شرح لکھی تو اس میں جملہ جانوروں کا ذکر کیا اور زرافہ کے متعلق لکھا کہ میں نے اس جانور کو شاہ بربر کے شاہی باغ میں دیکھا تھا۔ امیر المومنین کی بجائے سلطان منصور کو شاہ بربر کا خطاب ناگوار گزرا۔ ابن رشد نے صفائی پیش کی کہ پڑھنے والے نے اس لفظ کو غلط پڑھا ہے میں نے ملک البرین کا لفظ لکھا ہے یعنی دو ملکوں سپین اور مراکش کا بادشاہ۔ یہ توضیح قابل قبول سمجھی گئی۔ مگر آپ کے دشمنوں نے آپ پر الحاد اور بے دینی کا جو الزام لگایا تھا اس کی بناء پر یہ معاملہ قومی اور مذہبی صورت اختیار کر گیا اور آپ پر فرد قرارداد جرم لگائی گئی۔ قرطبہ کی جامع مسجد میں ایک عام اجتماع ہوا جس میں بڑے بڑے علماء اور فقہاء شریک ہوئے۔ سب سے پہلے قاضی ابوعبداللہ بن مروان نے تقریر کی اس کے بعد خطیب ابوعلی بن حجاج نے اعلان کیا کہ یہ فلاسفر لوگ ملحد اور بے دین ہوگئے ہیں۔ اس کے بعد ابن رشد کو قرطبہ سے کچھ دور لوسینا کی بستی میں نظر بند کر دیا گیا۔ کچھ بھی ہو جو سلوک ماضی میں الکندی، ابن سینا، اور ابن باجہ جیسے حکماء زمانہ سے حکمرانوں نے کیا تھا وہی سلوک ابن رشد سے روا رکھا گیا۔

کنگسٹن یونیورسٹی کی لائبریری میں ارنسٹ رینان کی ابن رشد پر مبسوط کتاب مطبع 1852ء کے نسخے کی ورق گردانی کرتے ہوئے مجھے کتاب کے آخر پر عربی زبان میں ابن ابی اصیبعہ، الذھابی کے ابن رشد کے مختصر حالات پڑھنے کا موقعہ ملا نیز کتاب میں ایک صفحہ کا محنۃ ابن رشد بھی عربی زبان میں شائع شدہ موجود ہے۔

روایت ہے کہ جلاوطنی کے دوران ایک دفعہ ابن رشد اور آپ کا بیٹا قرطبہ کی مسجد میں عصر کی نماز پڑھنے گئے تو بعض بازاریوں نے شور وغل کر کے دونوں کو مسجد سے نکال دیا۔ ابن رشد کے دشمنوں کو شماتت کا موقع مل گیا تھا، شعراء نے طنز آمیز شعر لکھے چنانچہ مشہور سیاح ابن جبیر اندلسی نے بھی چھ شعر لکھے جن کا ترجمہ یہ ہے:۔

’’اب تو ابن رشد کو یقین آگیا کہ اس کی تالیفات تلف ہوگئیں۔ اے وہ شخص جس نے اپنے اوپر ظلم کیا غور کرو کہ اب تو کسی کو اپنا دوست پاتا ہے۔ اے ابن رشد جب تیرا زمانہ تھا تو تو نے رشد وہدایت کی پابندی نہیں کی۔ تو نے مذہب کے متعلق ریاکارانہ طریقہ اپنایا تیرے دادا کا یہ طریق نہ تھا۔ تقدیر نے ہر ملمع ساز فلسفی کو مذہب سے ملانے والے زندیق کو گرفتار کرا دیا وہ منطق میں مشغول ہوا اور یہ بات سچ ثابت ہوئی کہ مصیبت کی جڑ منطق ہے۔‘‘

ابن رشد دو سال تک زیر عتاب رہے۔ بعض مؤرخین نے لکھا ہے سلطان کو جب ابن رشد کی ذلت و مفلسی کا حال معلوم ہوا تو اس نے اس شرط پر رہائی کا وعدہ کیا کہ وہ اعلانیہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر توبہ کرے چنانچہ ابن رشد کو قرطبہ کی جامع مسجد کے دروازے پر لایا گیا اور جب تک لوگ نماز پڑھتے رہے وہ برہنہ سر کھڑا رہے، ان کی سخت تذلیل کی گئی۔ سلطان منصور نے جب آپ کو معاف کر دیا تو وہ قرطبہ میں آزادی سے دوبارہ تصنیف وتالیف کے کام میں مشغول ہوگئے۔ مگر یہ روایت مشکوک ہے۔

دو سال بعد 1197ء میں ابن رشد کو یک لخت بحال کر دیا گیا۔ بلکہ اندلس کے صوبہ کا گورنر مقرر کر دیا گیا۔ فی الواقعہ ابن رشد کے معطل کئے جانے کی وجہ سیاسی تھی۔ سلطان نے کیس ٹیلین Castilian قوم کے بادشاہ الفانسو کے خلاف جنگ کا محاذ کھولا تھا اور اسے علماء کی سیاسی مدد اور سپورٹ کی ضرورت تھی اس لئے علماء کو خوش کرنے کیلئے یہ فتنہ برپا کیا گیا تھا۔ عمر رسیدہ ہونے کی بناء پر ابن رشد کی خواہشات بھی کمزور پڑ چکی تھیں۔ اس فتنہ کا ان کی صحت پر منفی اثر پڑا۔ بحال ہونے کے بعد 10 دسمبر 1198ء کو جمعرات کے روز ابن رشد اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کو مراکش کے باب تاغزوت کے قبرستان میں دفنایا گیا مگر تین ماہ

بعد قرطبہ کے مقبرہ عباس میں آپ کے آباؤ اجداد کے گنبد میں دوبارہ تدفین ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ سپین کے مشہور صوفی عالم ابن العربی نے کم سنی کی حالت میں آپ کی نماز جنازہ پڑھی تھی۔

آپ کی اولاد میں سے ایک بیٹا عبداللہ ابن رشد طبیب تھا اور سلطان ناصر بن منصور کے دربار میں طبی خدمت پر مامور تھا۔ اس نے کتاب حیلۃ البرء تصنیف کی تھی۔ دوسرا بیٹا احمد ابن رشد ذی مرتبت فقیہ، نہایت ذہین اور فیاض انسان تھا۔ پیشہ کے لحاظ سے وہ بھی قاضی تھا۔

آپ کی شخصیت

ابن رشد کی زندگی کے سرسری مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ علم کے دلدادہ تھے۔ زاہد و عابد تھے۔ طبیعت میں عاجزی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ خود نمائی بالکل نہ تھی۔ نہ تو حکومت کی خواہش تھی اور نہ ہی عیش و عشرت کی۔ چیف جسٹس ہونے کے ناطے سے اگرچہ آپ کو جاہ و اعزاز حاصل تھا نیز شاہی دربار میں بھی تقرب حاصل تھا لیکن اس کے باوجود کوئی مال و دولت جمع نہ کیا۔ مطالعہ کے کس قدر رسیا تھے ان کا یہ مقولہ سنئے۔

"زندگی میں مَیں صرف دو دن مطالعہ نہ کر سکا جس دن میری شادی ہوئی اور جس روز والد کی وفات ہوئی۔"

عالم شباب میں آپ نے جو عشقیہ غزلیں لکھی تھیں ان کو تلف کر دیا۔ اتنے بڑے عالم ہونے کے باوجود ان میں علمی برتری جتانے کا شوق رتی برابر بھی نہ تھا۔ دوسروں سے فراخدلانہ طور پر پیش آتے۔ منکسر المزاجی کا اظہار ان کے تن کے کپڑوں سے ہوتا تھا۔ مال و متاع یا جائیداد بھی کوئی نہ تھی۔ وہ اپنے دشمنوں سے بھی عدل کا سلوک کرتے ان کا مقولہ تھا "اگر میں صرف دوستوں کو دوں تو میں نے وہ کام کیا جس کو میرا دل چاہتا تھا۔ سخاوت یہ ہے کہ دشمنوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے جس کو طبیعت مشکل سے گوارا کرتی ہے۔" آپ دوست یا دشمن سب کے لئے فیاض تھے۔ اگر ان کے کسی دوست کو کوئی بلاوجہ ہدف تنقید بناتا تو وہ یہ برداشت نہ کر سکتے۔ کہتے ہیں کہ ایک شاعر کو انہوں نے کوڑوں کی سزا دی کیونکہ اس نے ایک عالم دین کی ہجو لکھی تھی۔

کتابوں میں آپ کی بردباری کے کئی واقعات مذکور ہیں۔ مثلاً ایک بار ایک شخص نے مجمع عام میں آپ کو برا بھلا کہا اور توہین کی۔ لیکن آپ نے اس کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی بدولت آپ کو حلم و عفو کے آزمانے کا موقع ملا۔ اس کے صلے میں اس کو کچھ رقم بھی دی لیکن نصیحت بھی کی کہ کسی اور سے یہ سلوک نہ کرنا۔ کیونکہ ہر کوئی اس کے احسان کا قدردان نہ ہوگا۔

کئی سال تک قاضی رہے لیکن فطری طور پر رحم دل ہونے کی بناء پر کسی کو سزائے موت نہ دی۔ جب کبھی ایسا موقعہ آیا تو مقدمہ کسی اور قاضی کے سپرد کر دیا۔ بحیثیت فلاسفر ان کا یقین خدا کی ذات پر مکمل تھا۔ درج ذیل مقولہ بھی آپ ہی کا ہے:۔

"He who studies anatomy increases his belief in God."

آپ تمام اسلامی عبادات اور رسوم بجا لاتے تھے۔ نہایت باحیا، کم سخن اور پاکباز انسان تھے۔ آپ کے اساتذہ اور ہم عصروں میں سے تین کا مختصر ذکر عین مناسب ہے، ایک تو ابن باجہ، دوسرے ابن طفیل اور تیسرے ابن زہر۔

ابوبکر ابن باجہ (1138ء)

ابن رشد کی لازوال شہرت کی اصل وجہ ان کے فلسفیانہ علوم پر دسترس تھی۔ ارسطو کی کتابوں پر تفاسیر لکھنے کا اصل کام ابوبکر ابن باجہ Avempace نے شروع کیا تھا۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے اپنے وطن سرقسطہ Saragossa سپین سے حاصل کی۔ ابن باجہ ادیب، شاعر اور حافظ قرآن تھا۔ لیکن اس کی شہرت فلسفیانہ علوم کی وجہ سے تھی۔ ہر تذکرہ نویس نے اس کو فلسفہ کا امام تسلیم کیا ہے۔ مغرب میں اس کو وہی درجہ حاصل تھا جو مشرق میں الفارابی کو حاصل تھا۔ چونکہ فلسفہ کو اندلس میں حسن قبول حاصل نہ تھا اس لئے عوام فلسفیوں کے دشمن ہو جاتے تھے لیکن ابن باجہ عمر بھر تصنیف و تالیف میں مشغول رہا اور فلسفیانہ علوم پر بہت لکھا اس لئے فارابی کے بعد اس علم میں اس کا کوئی ہمسر نہ تھا۔

ابن باجہ نے ارسطو کی فلسفہ کی کتابوں کی جو تفاسیر لکھیں نیز خود فلسفہ پر جو رسالے لکھے وہ درج ذیل ہیں:۔

شرح کتاب السماع الطبیعی، لارسطوطالیس، قول علی بعض کتاب لاثار العلویۃ لارسطوطالیس، قول علی بعض کتاب الکون والفساد لارسطوطالیس۔ قولی علی بعض المقالات من کتاب الحیوان لارسطوطالیس، کلام علی بعض کتاب النبات لارسطوطالیس، رسالۃ الوداع، ضمیمہ رسالۃ الوداع، کتاب اتصال العقل بالانسان، قول علی القوۃ النزعیہ، کتاب تدبیر المتوحد، کتاب النفس، تعالیق علی کتاب ابی نصر فی الصناعۃ الذہنیۃ۔ تعالیق حکمۃ وجدت متفرقۃ، کلام فی الغایۃ الانسانیۃ۔

بعض مذکورہ کتب کے عنوانات میں قول سے مراد شرح ہے۔ اس فہرست سے اندازہ ہوتا ہے کہ کیوں سلطان یوسف اور ابن طفیل نے ابن رشد کو ابن باجہ کے شروع کئے ہوئے مشکل مگر تاریخ ساز کام کو مکمل کرنے کے لئے آمادہ کیا تھا اور ابن رشد نے اس فرض کو خوب نبھایا۔

ابوبکر ابن طفیل (1185ء)

آپ کی پیدائش بارہویں صدی کے ابتداء میں ہوئی۔ آپ ایک مشہور طبیب، ریاضی دان، فلسفی اور شاعر ہونے کے ساتھ فلسفہ کی تمام شاخوں کے ماہر تھے اور محققین کی بڑی جماعت نے آپ سے تعلیم حاصل کی تھی جن میں قابل ذکر ابن باجہ تھا۔ ارسطو کی کتابوں کی تشریح و تلخیص کا جو کام ابن باجہ نے شروع کیا تھا وہ ادھورا رہ گیا تھا۔ سلطان یوسف نے اس کام کو مکمل کرنے کی خواہش کا اظہار ابن طفیل سے کیا جو پیرانہ سالی کی وجہ سے خود نہ کر سکتے تھے اس لئے اس کام کو ابن رشد کے سپرد کیا گیا۔

ابن طفیل نے طبیعات، الٰہیات، اور فلسفہ جیسے دقیق موضوعات پر قلم اٹھایا اور ایک رسالہ نفس پر لکھا۔ دو کتابیں طب میں لکھیں۔ ابن طفیل اور ابن رشد کے درمیان علمی اور فلسفیانہ مسائل پر جو خط و کتابت ہوئی تھی اس کو بھی اس کی تصنیفات میں شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی تمام تصنیفات میں سے ایک کتاب حی بن یقظان کی وجہ سے اس کا نام امر ہو گیا۔ اس کتاب نے تاریخی اور فلسفیانہ طور پر بہت مقبولیت حاصل کی اور فرنچ، انگلش، جرمن، سپینش، ڈچ اور اردو زبانوں میں اس کے لاتعداد تراجم شائع ہوئے۔ عربی میں کتاب کا ایک نسخہ میں نے کنگسٹن کی پبلک لائبریری میں بھی دیکھا ہے جو بیروت سے شائع ہوا تھا۔

حی بن یقظان کے لکھنے کا مقصد بہت اعلیٰ و اشرف تھا۔ مصنف کے نزدیک ایک ترقی یافتہ تمدن کے لئے صرف عقلی اور کشفی علوم کافی نہیں بلکہ اخلاقی اور مذہبی علوم کی بھی ضرورت ہے۔ ابن طفیل نے اس کتاب کے ذریعہ حکمت، طریقت اور شریعت تینوں میں مطابقت پیدا کی ہے۔

عبدالملک ابن زہر (Avenzoar)

آپ کی پیدائش 1113ء میں اشبیلیہ کے دارالخلافہ میں ہوئی۔ آپ کے خاندان کے افراد چھ نسلوں سے طبیب چلے آ رہے تھے۔ بہ حیثیت طبیب آپ غرباء سے کوئی فیس نہ لیتے تھے مگر امراء سے بھاری فیس لیتے تھے۔ آپ موحد فرمانروا عبدالمومن (وفات 1163ء) کے ذاتی معالج تھے۔ جس کے نام سے آپ نے اپنی ایک کتاب بھی منسوب کی تھی۔

آپ کے عظیم شاگردوں میں سے ایک ابن رشد تھے جنہوں نے آپ کے لیکچر سنے تھے۔ دونوں میں گہرے دوستانہ تعلقات قائم تھے۔ حتیٰ کہ ابن زہر نے اپنی ایک کتاب ابن رشد کے نام سے منسوب کی اور ابن رشد نے بھی حد کر دی کہ اس نے ابن زہر کے علمی شاہکار کتاب التیسیر کی اپنے ہاتھ سے خود کتابت کی۔ ابن رشد کی درخواست پر ہی انہوں نے جسم کے ہر عضو کے الگ الگ امراض پر کتاب التیسیر لکھی تھی اس امر کا ذکر ابن رشد نے کلیات میں کیا ہے۔

آپ کی تصنیف منیف کتاب التیسیر فی المداوات والتدبیر میں کلینیکل رپورٹس بہت پائی جاتی ہیں۔ اس کتاب کی اصل کاپی نیشنل لائبریری رباط (مراکش) میں موجود ہے۔ آپ نے ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ مریض کو شروع میں نرم دوائیں اور مریض کا پہلے تین روز تک مشاہدہ کریں تا وہ دیکھ سکیں کہ دوائی کا کوئی ردعمل تو نہیں ہوا۔ آپ نے سرجری کے آپریشن بھی کئے۔ آپ کی وفات اشبیلیہ میں 1199ء میں ہوئی۔

محمد سمیع طاہر صاحب

مکرم سردار لطیف احمد صاحب

روزنامہ الفضل کے 25 مئی 2004ء کے شمارے میں مکرم سردار بشیر احمد مرحوم کے بارے میں تحریر پڑھ کر مجھے ان کے صاحبزادے سردار لطیف احمد صاحب یاد آ گئے کالج میں وہ میرے قریبی دوستوں میں سے تھے، وہ امریکہ میں فلائنگ انسٹرکٹر تھے کہ ایک ٹرینی پائلٹ کے ساتھ ایک فضائی حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ اللہ مرحوم کے درجات بلند کرے۔

سردار لطیف صاحب نے 40 سال پہلے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایف ایس سی میں داخلہ لیا وہ دو سال میرے کلاس فیلو رہے ایک سال فضل عمر ہوسٹل ٹی آئی کالج میں میرے روم میٹ رہے۔ کالج کی کرکٹ ٹیم میں بیٹنگ میں وہ میرے ساتھ اوپن آیا کرتے تھے۔

سردار لطیف صاحب نہایت صالح، ملنسار اور مخلص نوجوان تھے نمازوں کے پابند، تہجد گزار، اور کتب سلسلہ کا مطالعہ کرنے کا بے حد شغف رکھتے تھے۔

فضل عمر ہوسٹل کی مجلس خدام الاحمدیہ کے نہایت فعال عہدیدار ہوا کرتے تھے یہ وہ دور تھا جب ہوسٹل میں مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا تھا کہ نماز مغرب بیت مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اقتداء میں پڑھا کریں گے۔

بیت مبارک میں نماز مغرب ادا کرنے کی بنیادی وجہ تو یہی تھی کہ ہوسٹل کے خدام ہر مخلص احمدی کی طرح خلیفہ وقت سے ایک قرب کا تعلق رکھتے تھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک وجہ اور بھی تھی حضور انور خلافت کے منصب پر فائز ہونے سے پہلے ہمارے کالج کے پرنسپل بھی تھے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے سردار لطیف صاحب خلیفہ وقت سے دلی وابستگی رکھتے تھے اور بڑے اہتمام سے بیت مبارک میں نمازوں میں شرکت کے لئے جایا کرتے تھے۔ اور حضور انور کی اقتداء میں نہایت ذوق و شوق سے نمازوں میں حاضری دیا کرتے تھے۔ اور جب کبھی آمنے سامنے ملاقات کا موقع ملتا اسے ہاتھ سے جانے نہ دیا کرتے تھے۔

ہوسٹل میں کتب حضرت مسیح موعود کے امتحانات بڑی باقاعدگی سے ہوا کرتے تھے اور نتائج نوٹس بورڈ پر آویزاں کئے جاتے تھے۔ سردار لطیف صاحب کا نام اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والوں میں شامل ہوا کرتا تھا۔

تعلیمی لحاظ سے بھی ان کا شمار ممتاز طلبا میں ہوتا تھا۔ ان کی عمر تھوڑی تھی وہ جلد دنیا سے چلے گئے خدا کی یہی مرضی تھی آج وہ نہیں ہیں لیکن ان کی یادیں ہمارے ساتھ ہیں اور جب تک ہیں یہ یادیں باقی رہیں گی۔

اللہ رب العزت ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38166** میں کاشف وحید ولد عبدالعزیز پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف وحید گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمان خان وصیت نمبر 35591 گواہ شد نمبر 2 طاہر سلبی وصیت نمبر 25670

مسل نمبر **38167** میں بشیر احمد شریف ولد چوہدری محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مرسڈیز ماڈل 1997ء مالیتی -/2500 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد شریف گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ گنائی ولد نعمت اللہ گنائی لندن گواہ شد نمبر 2 بشارت رضوی ولد بشارت الرحمٰن زیروی لندن

مسل نمبر **38168** میں رقیہ نسیم زوجہ میاں نسیم احمد طاہر قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/1000 پاکستانی روپے وصول شدہ۔ 2۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے سینتیس تولے مالیتی -/30000 ہزار پونڈ۔ 3۔ ایک مکان 10/6 دارالصدر شمالی ربوہ مالیتی -/2200000 روپے۔ 4۔ایک پلاٹ ڈیڑھ کنال واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رقیہ نسیم گواہ شد نمبر 1 میاں نسیم احمد طاہر ولد میاں عبدالرحیم U.K گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ U.K

مسل نمبر **38169** میں صبیحہ نصرت بھٹی بنت نسیم احمد بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ نصرت بھٹی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی لندن گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر **38170** میں رابعہ نسیم بھٹی بنت نسیم احمد بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ نسیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی لندن گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر **38171** میں عامر مسعود احمد ولد داؤد احمد پیشہ Analystprogrammer عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۔مکان مالیتی -/47600 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1385 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 Faroqe Ansar S/O Ansar Ahmad U.K گواہ شد نمبر 2 عامر بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی U.K

مسل نمبر **38172** میں مبارکہ خانم زوجہ شریف احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولون جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ 20 تولے سونا -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ خانم گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز خاوند موصیہ

مسل نمبر **38173** میں عطاء البصیر بھٹی ولد عبدالباسط بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/240 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء البصیر بھٹی ولد عبدالباسط بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد چوہدری احمد خاں جرمنی

مسل نمبر **38174** میں مریم کنیز زوجہ محمد ریاض نوید قوم شیخ قانگوں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیورات طلائی وزنی 450 گرام 161 ملی گرام مالیتی -/1291.60 یورو۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم کنیز گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرام جرمنی گواہ شد نمبر 2 اعزاز رسول کوکب ولد ممتاز رسول شیخ جرمنی

مسل نمبر **38175** میں میاں محمد صدیق ولد میاں احمد دین قوم ہنجرا پیشہ درزی عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک مکان 4 مرلے 4 سرسائی واقع محلّہ مسجد کھجور والی مکان نمبر 173 وارڈ نمبر 1 شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت حکومت کی طرف سے امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 نیر اقبال ولد میاں محمد صدیق جرمنی گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال منیب ولد محمد صدیق جرمنی

مسل نمبر **38176** میں نجم الثاقب ولد نعمت اللہ قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجم الثاقب گوندل گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی ولد عبدالعزیز شاد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد سلیمان اختر جرمنی

مسل نمبر **38177** میں عبدالمنان خان ولد محمد عبداللہ خان قوم ککے زئی پیشہ سوشل عمر 67 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/332 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمنان خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خان ولد عبدالرحمٰن خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم خان ولد عبدالمنان خان جرمنی

مسل نمبر **38178** میں محمد خان ولد چوہدری غلام مصطفیٰ خاں قوم راجپوت پیشہ پینشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔جرمنی میں ہمارا ایک مکان ہے جس کے مالک خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ ہیں مالیتی -/128000 مارک۔2۔ایک عدد پلاٹ برقبہ دس مرلہ فیصل آباد جس کی قیمت 25 ہزار سے 50 ہزار فی مرلہ ہے۔3۔زرعی زمین 5 کنال جو کہ 88/ر ج۔ب ضلع فیصل آباد۔ 4۔ چک نمبر 88/ر ج۔ب میں ایک مکان ہے جس میں سے 4 مرلہ میرے حصہ میں آتا ہے۔اس کی قیمت وہاں کی جماعت لگائے گی۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خاں گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد چوہدری محمد اسلم جرمنی گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد اسلم جرمنی

مسل نمبر **38176** میں Sana Agnes Khan زوجہ عمران احمد خان پیشہ گھریلو خاتون عمر 28 سال بیعت جون 1996ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 162 گرام مالیتی -/1620 یورو۔حق مہر -/1250 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sana Agnes Khan گواہ شد

نمبر 1 نصیر احمد باجوہ S/O محمد علی باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم خان ولد عمران احمد جرمنی

مسل نمبر **38180** میں احسان الحق ولد ڈاکٹر احتشام الحق مرحوم قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد Fard Glaxy گاڑی مالیتی -/6000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان الحق گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاں ولد میاں نور محمد جرمنی

مسل نمبر **38181** میں شبانہ رضوان زوجہ رضوان احمد قوم چیمہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 307 گرام مالیتی -/2536 یورو۔حق مہر -/50000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ رضوان گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد بشارت احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی

مسل نمبر **38182** میں ثمینہ طاہرہ زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر مبلغ -/8000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 19 تولے مالیتی -/133000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد محمد اسمٰعیل جرمنی گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد رفیق جرمنی

مسل نمبر **38183** میں Mr.Ibnu Muhyiddin ولد B.Eff Endy s پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 20-9-1984 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1.270.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mr. Ibnu Myhyiddin گواہ شد نمبر 1 Ahmad Basyir وصیت نمبر 33901 گواہ شد نمبر 2 Aqus Yanus وصیت نمبر 32644

مسل نمبر **38184** میں شریف احمد ولد چوہدری عبدالعزیز مرحوم قوم گوجر پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد مکان واقع جرمنی مالیتی -/380000 مارک اور -/196000 یورو۔2۔اس کے 2 پلاٹ ہیں جن میں سے ایک پر سات دکانیں گولبازار میں ہیں اور دوسرے پر دو کمرے اور چار دیواری ہے۔3۔فیصل آباد کریم نگر میں ساڑھے سات مرلے کا پلاٹ ہے جس پر تین منزلہ مکان ہے۔4۔ چک نمبر 27 ر ج۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد میں 2 ایکڑ 5 کنال زرعی زمین ہے۔گاؤں میں 7 مرلہ کا پلاٹ بھی ہے۔پاکستان والی جائیداد کی قیمت وہاں کی جماعت لگائے گی۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/156000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 جہان خان ولد چوہدری ثناء اللہ جرمنی

مسل نمبر **38185** میں Ljaic Mustafa ولد Ljaic Dema پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/377 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ljaic Mustafa گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 احمد یحییٰ رفیع جرمنی

مسل نمبر **38186** میں محمد رفیق چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم پیشہ اعزازی واقف زندگی عمر 69 سال بیعت 1978ء ساکن لندن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد اور بینک میں جمع رقم -/18000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید قریشی ولد ڈاکٹر غلام علی U.K گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد غلام رسول U.K

مسل نمبر **38187** میں رانا سعید الرحمٰن ولد رانا عبدالرحمٰن پیشہ لوکل کونسل ایمپلائی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا سعید الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ایم اے محمود وصیت نمبر 17294 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرحمٰن والد موصی

مسل نمبر **38188** میں قاضی ظفر احمد بھٹی ولد قاضی ناصر احمد بھٹی پیشہ It Consultant عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاضی ظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 قاضی ناصر احمد بھٹی (والد موصی) U.K گواہ شد نمبر 2 قاضی حنان بھٹی ولد قاضی ناصر احمد بھٹی U.K

مسل نمبر **38189** میں مبارکہ بیگم زوجہ سلطان محمد کلو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 126 گرام مالیتی -/88000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔3۔بنک میں رقم -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد کلو ولد چوہدری محمد حسین دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مہرا وصیت نمبر 23491 دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **38190** میں فاروق جمیل کھوکھر ولد جمیل احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق جمیل کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد شریف آفیسرز کالونی لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ ولد محمد حفیظ آفیسرز کالونی لاہور کینٹ

مسل نمبر **38191** میں تسلیم احمد ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تسلیم احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد لال دین داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38192** میں منصور احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5950 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 سفیر الدین ولد عبدالرشید شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز قصور گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد وصیت نمبر 25881

مسل نمبر **38193** میں چوہدری عبدالحفیظ ایڈووکیٹ ولد چوہدری عبدالرزاق مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ ریٹائرڈ وکالت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گل گشت ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔منقولہ جائیداد میں والد کے ترکہ سے -/60000 روپے ملے تھے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہم اپنے کرم فرماؤں کو خصوصی رعایت پیش کرتے ہیں
سیخ کباب روپے 6 روپے
شامی کباب روپے 6 روپے
چکن تکہ ~~15~~ روپے 12 روپے
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 212041

خبریں

پاک بھارت مذاکرات پاکستان اور بھارت کے درمیان جامع مذاکرات کے آئندہ شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کشمیر پر بات چیت کیلئے خارجہ سیکرٹریز دسمبر میں ملیں گے۔ مذاکرات کا سلسلہ 29/ اکتوبر سے شروع ہوگا۔ تجارتی ماہرین کے مذاکرات 9-10 دسمبر جبکہ ایٹمی امور پر بات چیت 14 دسمبر کو ہوگی۔

جنوبی وزیرستان میں 7 ہلاک جنوبی وزیرستان ایجنسی میں عبداللہ محسود کے خلاف آپریشن کیا گیا ہیلی کاپٹروں سے محسود کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی گئی۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ خونریز تصادم میں تین شہری جاں بحق ہو گئے۔ این این آئی کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں جنگجوؤں کے سات افراد جاں بحق ہو گئے۔ چار زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ جنگجو کمانڈر محمد عمر نے کہا ہے کہ مذاکرات کے نام پر حکومت نے ہمیشہ قبائلیوں سے دھوکا کیا ہے۔ ہم امریکہ اور اس کے حواریوں کے خلاف مرتے دم تک لڑتے رہیں گے۔

القاعدہ کا اسرائیل پر حملوں کا اعلان ایک عرب ٹیلی ویژن پر جاری کی گئی ویڈیو فلم میں القاعدہ کے نام سے منسوب بیان میں کہا گیا ہے کہ اس نے اسرائیل اور اسرائیلی مفادات پر بڑے حملوں کی منصوبہ بندی کر لی ہے۔

کوئلے کی کان میں دھماکہ چین میں کوئلے کی ایک کان میں دھماکہ سے 56۔افراد ہلاک اور 100 سے زائد لاپتہ ہو گئے۔ کان میں 400 کارکن موجود تھے۔ جن میں 200 باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

اپوزیشن تحریک کا مقابلہ صدر اور وزیر اعظم نے اپوزیشن تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے صلاح مشورے شروع کر دیئے ہیں اور کہا ہے کہ فوج پر تنقید افسوسناک ہے اپوزیشن دائرے میں رہے۔ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اسمبلی میں کورم برقرار رکھنے پر بھی پرویز مشرف اور شوکت عزیز میں تبادلہ خیال ہوا، وکلاء کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وردی اتارنے کا فیصلہ قومی مفاد میں کروں گا۔ وکلاء دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمہ میں تعاون کریں۔ ججوں کو تحفظ دیا جائے گا۔

فلوجہ پر بمباری عراق میں جنگی طیاروں نے فلوجہ پر بمباری کی جس کے نتیجہ میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد جاں بحق ہو گئے۔ ایک برطانوی خاتون کو اغوا کر لیا گیا۔ بغداد میں امریکی بمباری سے تین عراقی جاں بحق ہو گئے۔

صدر کے خلاف تحریک پیپلز پارٹی کے پنجاب سے تعلق رکھنے والے 61۔ارکان اسمبلی نے اپنے استعفے بے نظیر بھٹو کو بھجوا دیئے ہیں۔ اور کہا ہے کہ بے نظیر جب چاہیں استعفے سپیکر کو بھجوا دیں۔ اب اسمبلیوں میں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ وردی کے حق میں قانون سازی سے پارلیمنٹ کا تقدس بے معنی ہو گیا۔ جیلوں میں جائیں گے۔ عوام کو سڑکوں پر لائیں گے۔

فوجیوں میں گلف وار سینڈرم بیماری امریکی سائنس دان اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ گلف وار سینڈرم بیماری واقعی موجود ہے۔ رپورٹ کے مطابق پہلی گلف وار میں یہ بیماری اعصابی گیس سے بچاؤ کیلئے دی گئی ویکسین کے باعث ہوئی۔ اس وقت دس لاکھ امریکی، برطانوی، فرانسیسی اور کینڈین فوجی اس بیماری میں مبتلا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔

دنیا محفوظ نہیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ اپنے اردگرد دہشت گردی اور تشدد کے واقعات اور عراق میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ صدام کو ہٹانے اور وہاں امریکی قبضے سے دنیا محفوظ ہو گئی ہے۔

غالبؔ اسداللہ خان (1796ء تا 1869ء):

اردو کے بلند پایہ شاعر اور ادیب، غالبؔ ان کا تخلص تھا۔ 1796ء میں الٰہ آباد میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں ہی والدین فوت ہو گئے۔ چچا نے پرورش کی، بچپن کے بعد تمام عمر دہلی میں گزاری۔ غالبؔ نے اردو شاعری میں جدید طرز پیدا کی۔ مضامین اونچے اور تخیل بلند ہے۔ حسن بیان خاص صفت ہے۔ نظم کے علاوہ نثر کو بھی سلیس اور سادہ شکل دی۔ اور اسے عام روزمرہ کے استعمال کی زبان بنانے کی کوشش کی۔ خوش مزاج اور زندہ دل تھے۔ خوددار بہت تھے۔ ان کی تصنیفات دیوان غالب، اردوئے معلیٰ، عود ہندی وغیرہ اردو زبان میں ہیں۔ فارسی زبان میں قاطع برہان، نامۂ غالب، پنج آہنگ، مہر نیمروز وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

غزالیؒ امام (1057ء تا 1111ء):

اسلام کے بہت بڑے عالم اور فلسفی، طہران میں پیدا ہوئے۔ طوس اور نیشاپور میں تعلیم پائی۔ 1091ء میں نظامیہ بغداد میں پروفیسر مقرر ہوئے۔ فقہ پر بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ پھر عام زندگی ترک کر کے درویشی اختیار کر لی۔ نو سال تک پھرتے رہے۔ اس عرصہ میں احیاء العلوم ایک مشہور کتاب لکھی۔ بغداد، دمشق اور نیشاپور کے بعد طوس واپس آ گئے اور ایک خانقاہ میں مقیم ہو گئے۔ وہاں ہی انتقال ہوا۔ ان کی تصانیف کی تعداد انہتر کے قریب ہے۔ بدایۃ الہدایہ، میزان العمل، احیاء علوم الدین، الدرۃ الفاخرہ بہت مشہور ہیں۔

مذہبی انتہا پسندوں کی گرفتاری کا ٹاسک

پنجاب حکومت نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو 110 مذہبی انتہا پسندوں کی گرفتاری کا ٹاسک دے دیا ہے۔

مسلمہ المجریطی (وفات ۱۰۰۷ء)

آپ کی ولادت مجریط سپین میں ہوئی لیکن زندگی کا زیادہ عرصہ قرطبہ میں گزرا۔ جہاں آپ نے ایک سکول کی بنیاد رکھی جس میں ابن خلدون اور الظہر اوی جیسے عالموں نے تعلیم حاصل کی۔ آپ اسلامی سپین کے سب سے پہلے معروف اسٹرانومر اور ریاضی دان تھے۔ آپ نے الخوارزمی کی زج کی اصلاح کی نیز اس پر نظر ثانی کی۔ اصطرلاب پر ایک مقالہ لکھا جس کا لاطینی میں ترجمہ جان آف سیول John of Seville نے کیا۔ ریاضی میں ایک کتاب المعاملات تصنیف کی نیز بطلیموس کی کتاب Planisphere کی شرح لکھی۔ علم کیمیا میں آپ نے دو کتابیں غیاث الحکیم اور رتبات الحکیم لکھیں۔ پہلی کتاب کا ترجمہ لاطینی میں بادشاہ الفانسو دہم کے حکم پر Picatrix کے عنوان سے ۱۲۵۲ء میں کیا گیا۔ یورپ میں یہ کتاب کئی صدیوں تک درسی نصاب میں شامل رہی۔ آپ کی ستاروں کی زج کو لاطینی میں ایڈے لارڈ آف باتھ adelard of bath منتقل کیا۔ آپ کی کوششوں سے سپین میں ریاضی، کیمسٹری جیسے سائنسی علوم کا تعارف ہوا۔ علم ہئیت میں آپ کی کتاب کا ترجمہ مائیکل اسکاٹ نے ۱۲۱۷ء میں کیا۔ آپ کا لقب الحسیب تھا۔

گھی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434,Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
211849 / 213649

احمد مقبول کارپٹس
12۔ نیکلسن روڈ لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

ربوہ میں سحر و افطار 20۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:53
وقت عصر	3:51
وقت افطار	5:31
وقت عشاء	6:54

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب (آئس کریم والے) ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ لئیقہ طارق صاحبہ کا جرمنی میں معدہ میں رسولی کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اوقات کار برائے رمضان المبارک
8:30 تا 3-30
فون: 215496-214606-213156

احباب جماعت کو رمضان کا مہینہ مبارک ہو
ہر قسم کے سائیکلوں کی نئی ورائٹی
اشفاق سائیکل سٹور کالج روڈ ربوہ
فون: 213652

آسان استعمال مؤثر علاج
F.B فائبرلیکا پیری کیپسولز
ایک ماہ کا کورس -/400

C.P.L 29